REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ

۱۴ شعبان ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۵/۱۰ — ۲۸ امان ۱۳۳۵ ہش — ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء — نمبر ۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ مارچ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو کچھ اعصابی تکلیف ہے۔ اور پشت پر غالباً نقرس کے اثر کے ماتحت ایک جگہ پٹھوں میں ابھار سا پیدا ہو کر درد پیدا کر رہا ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا منظفر احمد صاحب کی طبیعت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۷ مارچ۔ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا خورد سالہ بچہ انگزیما سے تا حال بیمار ہے۔ بچہ کے دائیں کان کے پیچھے ورم ہو گئی تھی۔ ڈاکٹر کو دکھلانے پر معلوم ہوا کہ اس کے اندر پیپ ہے۔ چنانچہ ورم کی جگہ پر چیرا دیا گیا۔ اس کے اندر سے کافی پیپ نکلی۔ احباب بچے کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو کل دوپہر کے وقت البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں داخل کر دیا گیا ہے۔ آپ کو کئی دن سے پلورسی اور نمونیہ کی تکلیف ہے۔ اور بخار اور گھبراہٹ ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

باہمی اختلافات کے تصفیہ کے لئے ہندوستان کو جناب حمید الحق چوہدری کی پیشکش

پہلے چھوٹے تنازعات طے کر لئے جائیں تاکہ بڑے تنازعات کو سلجھانے کیلئے مناسب ماحول پیدا ہو سکے

کراچی ۲۷ مارچ۔ وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری نے کل قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث کا جواب دیتے ہوئے بھارت کو پیشکش کی کہ پہلے چھوٹے تنازعات طے کر لئے جائیں۔ تاکہ بڑے تنازعات سلجھانے کے لئے مناسب ماحول پیدا ہو سکے۔ وزیر خارجہ نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ پاکستان نے بھارت سے تنازعات سلجھانے کی جو کوشش بھی کی۔ وہ بھارت کے غیر معقول رویہ یا یکطرفہ کارروائیوں کے باعث ناکام ہو کر رہ گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود پاکستان کو یہ توقع ہے کہ بھارت بالآخر دانشمندی کا ثبوت دے گا۔ اور مصالحانہ رویہ اختیار کرے گا۔ خارجہ پالیسی پر بعض ممبران اسمبلی کی کڑی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے جناب حمید الحق چوہدری نے کہا معاہدۂ بغداد اور سیٹو کا مقصد امن کا استحکام ہے۔ ان معاہدات کی وجہ سے بین الاقوامی لحاظ سے پاکستان کی آزادیٔ عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے اس امر کی پرزور تردید کی ہے کہ ان معاہدات کی وجہ سے پاکستان اپنے علاقہ کے دفاع میں آزاد نہیں رہا۔ انہوں نے کہا مشرق وسطیٰ کے ممالک سے دوستانہ تعلقات پاکستان کی خارجہ پالیسی کے سلسلہ میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ معاہدہ بغداد میں شرکت کے باوجود ہم ان ملکوں سے بھی دوستانہ تعلقات قائم رکھ سکتے ہیں۔ جو اس معاہدے میں شامل نہیں ہیں۔ یہ معاہدہ خالص دفاعی نوعیت کا ہے۔

تونس کے پہلے عام انتخابات میں قومی محاذ کی نمایاں کامیابی

حبیب بورقیبہ نئی کابینہ بنائیں گے۔ اسمبلی کا پہلا اجلاس ۸ اپریل کو ہوگا

تونس ۲۷ مارچ۔ تونس کے عام انتخابات میں نو دستور پارٹی کے قومی محاذ نے پارلیمنٹ کی اٹھانوے کی اٹھانوے نشستیں جیت لی ہیں۔ اسمبلی کے پہلے اجلاس کے لئے ۸ اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ امید ہے کہ نو دستور پارٹی کے حبیب بورقیبہ نئی حکومت بنائیں گے۔ ۷ لاکھ ۲۶ ہزار رائے دہندگان میں سے تقریباً نوے فیصدی نے ووٹ ڈالے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مخالف پارٹیاں انتخابات کا بائیکاٹ کرانے میں کامیاب نہیں ہو سکیں نئی اسمبلی تونس کے لئے نیا دستور مرتب کرے گی جس کے نفاذ کے بعد ۷۵ سالہ فرانسیسی اقتدار کلی طور پر اختتام پذیر ہو جائے گا۔ مقابلہ قومی محاذ، کمیونسٹوں اور آزاد امیدواروں کے درمیان تھا۔ قومی محاذ میں پانچ سیاسی تنظیمیں شامل تھیں۔ جن میں نو دستور پارٹی سب سے زیادہ پیش پیش ہے۔

میجر جنرل سکندر مرزا کی تقریر کا خیر مقدم

الجزائر کے لیڈروں کا بیان

کراچی ۲۷ مارچ۔ صدر میجر جنرل سکندر مرزا نے مجلس دستور ساز سے خطاب کرتے ہوئے شمالی افریقہ کے لوگوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کی تھی۔ الجزائر کے دو لیڈروں نے جو آجکل پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ ان کی اس تقریر کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ پاکستان ابتداء سے ہی شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی حمایت کرتا چلا آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے شمالی افریقہ کے مسلمان اس کے بے حد ممنون ہیں۔

مغربی پاکستان اسمبلی کا مختصر اجلاس

لاہور ۲۷ مارچ۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب ڈاکٹر خان صاحب نے کہا ہے بعض امور پر غور کرنے کے لئے میں رمضان سے پہلے صوبائی اسمبلی کا ایک مختصر اجلاس بلاؤں گا۔

شمالی امریکہ کے مفادات کے متعلق بات چیت

واشنگٹن ۲۷ مارچ۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور میکسیکو کے صدر اور کینیڈا کے وزیر اعظم باہمی مفادات کے معاملے پر آج غیر رسمی بات چیت شروع کر رہے ہیں۔

عراق کی طرف سے عرب ممالک کو امداد کی پیشکش

بغداد ۲۷ مارچ۔ عراق نے دوسرے عرب ممالک کو پیشکش کی ہے کہ اسرائیل کی جارحانہ سرگرمیاں کو روکنے کے لئے انہیں جس امداد کی بھی ضرورت ہو عراق وہ امداد بہم پہنچائے گا۔

روس اور افغانستان میں معاہدہ

پشاور ۲۶ مارچ۔ آج کابل میں افغانستان اور روس کے درمیان ایک ثقافتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء

یہ سن کر میرا سر ندامت سے جھک گیا

ذیل میں ہم ایک واقعہ قندیل سے بجنسہٖ نقل کرتے ہیں:۔

"تازیانہ

۱۹۵۳ء کی بات ہے۔ میں تعلیمی دورے پر امریکہ میں تھا۔ عام طور پر مجھے ہفتہ میں ایک آدھ بار سفر کرنا پڑتا تھا۔ اور اس دن بھی میں واشنگٹن جا رہا تھا۔ میرے ہمسفر محوِ گفتگو تھے۔ اور میں وقت گذارنے کے لئے اخبار پڑھ رہا تھا۔ تاہم گفتگو کے دوران میں "انڈیا" کا لفظ بار بار سنکر میری توجہ خواہ مخواہ ان کی جانب مبذول ہو گئی۔ لیکن تعارف کے بغیر دخل اندازی بدتہذیبی کے مترادف ہوتی ہے۔ لہذا موقعہ کے انتظار میں رہا۔ یہ مشکل اس طرح حل ہوئی۔ کہ ایک آئس کریم والا کمپارٹمنٹ میں آیا۔ سب نے خریدی۔ میرے ہمسفر پادری کے پاس ریزگاری نہیں تھی۔ میں نے اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے ان کا بل ادا کر دیا۔ اور وہ میرا شکریہ کرتے ہوئے خود متعارف ہوئے۔ گفتگو کا سلسلہ جہاں ٹوٹا تھا۔ وہیں سے پھر شروع ہو گیا۔ پادری صاحب نے بتایا۔ کہ وہ پونا "انڈیا" سے واپس آ رہے ہیں۔ جہاں وہ مشنری کی حیثیت سے رہے ہیں۔ ہندوستان میں اقلیتوں سے جو غیر منصفانہ اور مذموم برتاؤ ہو رہا تھا۔ اس کے خلاف بات چل نکلی۔ میں نے انہیں بتایا۔ کہ خدا کا شکر ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں بالکل محفوظ ہیں۔ اور ان کے ساتھ کسی قسم کی بے انصافی نہیں ہوتی۔

پادری صاحب بڑے جوش سے بولے۔ "ہاں پاکستان میں تو اقلیتیں محفوظ ہیں۔ لیکن ـــــ" رکے اور پھر مارشل لاء کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ "مسلمانوں کے فرقوں میں باہمی رقابت اور دشمنی کی کوئی حد ہی نہیں۔ اور آئے دن کوئی نہ کوئی جھگڑا کھڑا ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں مسلمان کو مسلمان سے خطرہ ہے۔ یہ سن کر میرا سر ندامت سے جھک گیا۔" ایس اے مخدوم لاہور

(ہفت روزہ قندیل لاہور ۲۵ مارچ ۱۹۵۶ء)

حقیقت یہ ہے۔ کہ اس سے ہم سب کے سر ندامت سے جھک جانے چاہئیں۔ یہ کتنا عجیب خیال ہے۔ کہ مسلمان کو مسلمان سے خطرہ ہو۔ حالانکہ اسلام کے نبی علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ نے فرمایا ہے۔ کہ مسلمان کو مسلمان سے امن ہونا چاہیئے۔ حالانکہ قرآن کہتا ہے۔ کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ دنیا کے موجودہ مذاہب کے اندرونی حالات کا مطالعہ کریں۔ تو ہمیں ہر مذہب کے اندر بے شمار فرقے نظر آئیں گے اس کی سب سے نمایاں مثال عیسائیت ہے۔ جو آج تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ جس کے سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں تبلیغی مشن کرہ ارضی کے چپہ چپہ پر جال کی طرح بچھے ہوئے ہیں۔ اس میں بے شمار فرقے ہیں۔ جن میں تضاد کی حد تک اختلافات ہیں۔ مگر باوجود اس کے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے خلاف تحریر و تقریر سے پراپیگنڈا بھی کرتے ہیں۔ لیکن سب کے سب ایک ہی مقصد یعنی دنیا سے مسیحؑ کا نجات دہندہ ہونے کا اصول منوانے میں متفق ہیں۔ اور اس ایک بات کو لے کر وہ اپنا اپنا کام بغیر دوسرے فرقوں کے کام میں مخل ہونے کے کئے چلے جاتے ہیں۔

یہاں پاکستان میں ہی مختلف فرقوں کے مشن اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ لاہور میں کئی فرقوں کے جدا جدا کلیسے اور جدا جدا مشن ہیں۔ شاید وہ آپس میں کبھی کبھی ٹکراتے بھی ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ جو کام ہر ایک اپنی اپنی جگہ کر رہا ہے۔ اس میں دوسرے فرقے خلل انداز ہوں۔ آپس میں گتھم گتھا ہونا تو بڑی بات ہے۔ کبھی ایک کلیسیا والے یا ایک مشن والے فرقہ نے ڈنڈوں اور سوٹوں سے دوسرے پر چڑھائی نہیں کی۔ اور کبھی انہوں نے بزور دوسروں کو روکنے کے لئے دنگا اور فساد نہیں کیا۔ مگر کیا اسلامی فرقے بھی یہی کردار دکھاتے ہیں۔ کیا آئے دن آپ یہ خبریں نہیں سنتے۔ کہ فلاں جگہ سنی اور شیعوں میں فساد ہو گیا۔ اور وہاں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ فلاں جگہ حنفی اور وہابی۔ فلاں جگہ دیوبندی اور بریلوی لڑ پڑے ہیں۔ اور خون خرابہ ہو گیا ہے۔ پولیس اور ارباب نظم و نسق حالات کو قابو میں لانے کے لئے وہاں پہنچ گئے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں۔

غضب یہ ہے۔ کہ یہ سب فرقے ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ماننے والے ہیں۔ مگر سب اللہ اور رسول کے نام پر ایک دوسرے کا خون بہانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ فلاں نے اس طرح اللہ اور رسول اور اسلام کی نعوذ باللہ توہین کر دی ہے۔ اور دوسرا الٹا اس پر الزام لگاتا ہے۔ کہ ہم نے توہین نہیں کی۔ بلکہ تم نے توہین کر دی ہے۔

آخر یہ کیا تماشہ ہے۔ باہر کا دیکھنے والا اس سے اسلام کے متعلق کیا تاثر لے سکتا ہے۔ ایک دوسرے پر توہین رسول اللہ کا الزام لگانے والے اور اس پر فساد مچانے والے کبھی اتنا نہیں سوچتے۔ کہ فتنہ و فساد بذاتِ خود اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلعم کی نعوذ باللہ سب سے بڑی توہین ہے۔ کیونکہ اللہ اور رسولؐ نے ایک بار نہیں کئی بار ایک طریق سے نہیں بلکہ کئی طریق سے فتنہ و فساد سے منع فرمایا ہے۔ اور مسلمان کو سلامتی اور امن کا پیغامبر قرار دیا ہے۔

کیا ان باتوں سے ثابت نہیں ہوتا ہے۔ کہ اسلامی برادری میں بعض بنیادی نقائص داخل ہو گئے ہیں۔ جس نے اسے پارہ پارہ ہی نہیں کر رکھا۔ بلکہ ایک دوسرے کے خون کا پیاسا بنا دیا ہے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس میں عوام کا تو صرف اتنا قصور ہے۔ کہ وہ بھڑکانے سے بھڑک جاتے ہیں۔ لیکن عوام کی ایسی ذہنیت کے معمار وہی لوگ ہیں۔ جو سمجھتے ہیں۔ کہ وہ دین کو سمجھتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ جو کچھ انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ یا جو کچھ ان کے استادوں نے ان کو سمجھا دیا ہے۔ بس وہی اسلام ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ ہے۔ کفر و ارتداد ہے۔ حالانکہ ان میں کسی کو یہ دعویٰ نہیں ہے۔ اور نہ یہ حقیقت ہے۔ کہ انہیں کوئی حقیقت براہِ راست اللہ تعالےٰ کی طرف سے واضح کی گئی ہو۔ مگر وہ اپنے اپنے خیال پر اڑے ہی نہیں بیٹھے۔ بلکہ اس کے خلاف کوئی بات سننے کا حوصلہ بھی نہیں رکھتے۔ اور اپنے مزاج کے خلاف ذرا ذرا سی بات کو نعوذ باللہ رسول اللہ صلعم کی توہین قرار دے دیتے ہیں۔ اور اپنے حلقہ بگوشوں کو لے کر میدانِ کارزار گرم کر دیتے ہیں۔

کیا ہر نیک دل اور ہمدرد اسلام اہلِ دل کے لئے یہ عظیم لمحہ فکریہ نہیں۔ کیا ہم ہمیشہ تک اسلام کا یہی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرتے چلے جائیں گے۔ کیا ہم قوت و طاقت کے اظہار کے بغیر اسلام کے امن و سلامتی کے اصول دنیا میں قائم نہیں کر سکتے۔ کیا یہ افسوسناک امر نہیں۔ کہ وہ دین جس کا نام ہی اسلام ہے۔ جس کے نام سے ہی امن و سلامتی کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ آج اس کے متعلق غیر مسلم دنیا کا تصور یہ ہے کہ نعوذ باللہ یہ "تلوار کا دین" ہے۔ ذرا سوچنا چاہیئے۔ کہ ہمارے کردار نے اسلام کو کیا کیا چار چاند لگائے ہیں۔

آج جبکہ پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ بن گیا ہے۔ جس کے دستور میں اسلامی قانون کی پابندی کی شرائط مدون کی گئی ہیں۔ اگر ہم نے فرقہ بندی کا یہی کردار اس کے بعد بھی دکھانا ہے۔ تو ہمیں اسلام کے متعلق ابھی سے مایوس ہو جانا چاہیئے۔ اور ہمیں اسی قسم کے طعنے پاکستان کے متعلق سننے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ جس کا اشارہ قندیل کے محولہ بالا مراسلہ میں دیا گیا ہے۔ لیکن اگر ہم چاہیں تو جیسا کہ قندیل نے عنوان میں اشارہ کیا ہے۔ اس مراسلہ کو ایک "تازیانہ عبرت" تصور کر کے اپنی اصلاح حال بھی کر سکتے ہیں۔ اور اپنے اختلافات کو مہذب طریقوں سے افہام و تفہیم سے نپٹا سکتے ہیں۔ نہ کہ جیسا کہ اب تک ہوتا چلا آیا ہے۔ ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے دوسروں کے بھیجے توڑنے سے اور قانون اپنے ہاتھ میں لینے سے۔

کاش ہم یہ سمجھتے۔ کہ اسلام اور جبر و اکراہ خواہ یہ کسی قسم کا ہو۔ از روئے اسلام متضاد اصطلاحیں ہیں۔ اور یہ کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۳۷ ویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۵۶ء (جمعرات۔ جمعہ ہفتہ اور اتوار) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواست دعا

برادرم مکرم منشی محمد الدین صاحب ٹھیکیدار بھٹہ سرگودھا میں ایک عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ اب تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ حتیٰ کہ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ کی

تحریر فرمودہ غیر مطبوعہ ڈائری کا ایک ورق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خود تحریر فرمودہ غیر مطبوعہ ڈائری کا ایک ورق درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جس کا تعلق برادر اکبر میاں عبد السلام صاحب عمر مرحوم کی ولادت سے ہے

خاکسار عبدالمنان عمر

۷ / اکتوبر ۱۹۰۵ء آخر شب کو آواز آئی "مبارک" اور اس وقت بیدار کیا گیا تھا پھر آواز آئی "اولاد کے متعلق" اور اس کی والدہ کو ابو سعید نام نے رویا میں حلوہ دیا۔

۲۵ / دسمبر ۱۹۰۵ء۔ سعیدہ نے اطلاع دی۔ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ جلسہ بڑی جامع مسجد میں تھا۔ وہاں اطلاع ہوئی تو سب نے یکدم مبارک باد کی صدا بلند کی۔ الحمد للہ۔ الحمد للہ الحمد للہ رب العالمین

امام نے عبدالسلام نام رکھا والحمد للہ

عجب۔ عبدالسلام کی عبد الحیٔ سے پہلے خلیفہ نور الدین حلال پوری نے رویا دیکھا کہ مجھے عبدالسلام نام لڑکا دیا گیا۔ پھر اس طرح دس برس پہلے اس کا مژدہ ملا

رویا میں دو امر محذر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محض فضل سے محو فرما دیں۔ واللہ غالب علی امرہ

چشم من شاد اور گھر آباد
وما ذالک علی اللہ بعزیز

عجب۔ حضرت صاحب کے دروازہ پر کسی نے کہا کہ حضرت صاحب کو عبد السلام کی بابت الہام ہوا ہے۔ (یہ ایک رویا ہے)

اقرأ وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم۔

سید مہدی حسن صاحب کو دو تین دن پیدائش کے بعد یہ رویا ہوا روپیہ چل کر ٹھوہڑ کے پاس اور (۱) . . .

آج ۳۰ / نومبر ۱۹۰۸ء کی رات کو عبدالسلام نے مجھے کہا آپ ابا میرے لئے دعا کرو۔ میں نے دعا کی۔ تو کہا ہاتھ اٹھا کر دعا کرو۔ پھر دعا ہاتھ اٹھا کر کی۔ تو کہا نماز پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرو۔ فالامر عجیب ٭

(۱) یہاں دو لفظ پڑھے نہیں گئے

امراء اور مبلغین کے باہمی فرائض کے متعلق فیصلہ

مجلس شوریٰ ۱۹۵۵ء میں ممبران شوریٰ نے جو سفارش بحضور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ حسب ذیل تھی۔

مقامی مبلغ امیر ضلع کی عمومی نگرانی میں کام کرے گا۔ اور اس کے تبادلہ اور سفر خرچ وغیرہ کے بارے میں کارروائی امیر ضلع کی سفارش سے ہوا کرے۔ جہاں امیر ضلع نہ ہو۔ وہاں صوبائی امیر کی عمومی نگرانی ہوگی۔ فی الحال ایک سال کے لئے ایسا کیا جائے۔ اس پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کو ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کو فرمایا۔ جو بحضور رپورٹ کرے۔ چنانچہ مجوزہ سب کمیٹی کی رپورٹ پر حضور نے یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ جسے احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے:-

"مقامی مبلغ یعنی مبلغ انچارج ضلع اور امیر ضلع باہمی تعاون سے کام کریں گے۔ اگر ضلع میں کسی وقت امیر نہ ہو تو صدر انجمن احمدیہ ایک انچارج مقرر کرے۔ وہی تبلیغ کی نگرانی کرے گا نہ کہ صوبائی امیر۔ مقامی مبلغ کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ اپنی رپورٹ کارگزاری کی ایک نقل امیر ضلع اور امیر ضلع کے ضلع میں نہ ہونے کی صورت میں انچارج تبلیغ کو دے گا۔ جسے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے تبلیغ کی نگرانی کے لئے اس ضلع میں مقرر کیا جائیگا۔"

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ولادت

۱۵ / مارچ بروز جمعرات مکرم خواجہ عبد الرحمٰن صاحب آف گوجر خاں ضلع راولپنڈی کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے تیسرا فرزند تولد ہوا۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خواجہ ظہور الدین بٹ بی۔اے ایل ایل بی گوجر خاں

بزمِ احمد کا ایک اور چراغ گُل ہوگیا

از صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر ایم۔اے ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

نور الدینؓ کا لختِ جگر ہمارا درویش صفت برادر اکبر عبد السلام عمر بی۔اے ایل۔ایل بی جس نے کبھی کسی کا برا نہیں چاہا۔ جو سب کا بھلا چاہنے والا تھا۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ڈیڑھ بجے کے قریب ہم سے جدا ہو کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت اماں جی کی وفات کا زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ ہمارا بھائی بھی ہم سے کنارہ کر گیا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور وہاں اپنے مخصوص حسن بیان سے دلوں کو موہ لینے والی تقریر کی۔ ملک کے بٹوارہ کے بعد یہ قادیان کے لئے آپ کا دوسرا سفر تھا۔

کل بعد نماز عصر انہیں اپنی شفیق والدہ کے پہلو میں مقبرہ کی چار دیواری کے اندر سپرد خاک کر دیا گیا۔

جانے والا ہے رب سے پیارا اسی پہ اسے دل تو جاں فدا کر

بچوں کی والدہ دس لڑکے اور تین لڑکیاں ایک بھانجہ دو بھانجیاں اور ہم غم زدہ بھائی اور دوسرے عزیز سب دوستوں کی خاص دعاؤں کے بہت ہی محتاج ہیں ایک سال کے اندر اندر یہ دوسرا شدید صدمہ ہے جو ہمیں پیش آیا۔ اللہ تعالیٰ ہی ہماری مدد فرمائے۔ اور ہمارا حافظ و ناصر ہو ٭

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے لئے درخواست دعا

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ نزلہ زکام اور نزلہ کی شکایت رفع ہوگئی ہے۔ اس لئے ٹمپریچر (۲۳ مارچ) ٹمپریچر نہیں ہوا۔ شوگر کو کنٹرول میں لانے کے لئے انسولین کے ٹیکے لگا رہے ہیں۔ اور خون کا بھی کئی بار ٹیسٹ کر چکے ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ٭

ذَالِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (سورۃ صف ع۲)

(ترجمہ)

اگر سمجھ سکو تو یہ آپ کی ہی بھلائی کی بات ہے

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال سلسلہ احمدیہ

یہ بات تو نہایت ہی آسانی کے ساتھ سمجھ آجاتی ہے کہ زمانہ کے امور پر ایمان لانے میں ایمان لانے والوں کی اپنی ہی بھلائی مضمر ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض اشخاص اپنی شامت اعمال کی وجہ سے اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھ سکتے اور اپنی نادانی کی وجہ سے یہ خیال کرنے لگ جاتے ہیں کہ انہوں نے الٰہی سلسلہ میں شامل ہو کر گویا خدا اور رسولؐ پر کوئی احسان کیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ حجرات کے دوسرے رکوع میں فرمایا ہے

یمنون علیک ان اسلموا قل لا تمنوا علیّ اسلامکم بل اللہ یمن علیکم ان ھداکم للایمان ان کنتم صٰدقین

وہ تجھ پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے دین اسلام قبول کیا ہے۔ تو کہہ دے مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا ہے کہ ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی بشرطیکہ تم اپنے دعویٔ ایمان میں صادق ہو تو۔ لیکن ایسے اشخاص کی تعداد بہت قلیل ہوتی ہے جو اپنی کسی غرض کے پیش نظر جماعت میں شامل ہوتے ہیں جب وہ اغراض پوری نہیں ہوتیں۔ تو احسان جتانا شروع کر دیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ ان کا اس جماعت میں شامل ہونا جماعت والوں پر بہت بڑا احسان تھا۔ لیکن اس کی قدر نہ کی گئی۔ الٰہی جماعتوں میں ایسے لوگ پائے تو جاتے ہیں لیکن بہت کم۔ الٰہی جماعتوں کی غالب اکثریت اس امر پر قائم ہوتی ہے اور اس بات کو خوب سمجھتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے انہیں اپنے مامور کو شناخت کرنے اور اسے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور اس طرح انہیں نجات کی طرف رہنمائی کی ہے۔

لیکن اس امر کا سمجھنا کہ جماعت میں شامل ہونے کے بعد اس کے اغراض و مقاصد کے لئے جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنے میں بھی ان کی ہی بھلائی پوشیدہ ہوتی ہے ذرا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ اور کئی لوگ خلوص نیت کے باوجود اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کہ اگر وہ سلسلہ کی مالی یا جانی خدمت کریں گے۔ تو اس میں سلسلہ کی ہی بھلائی ہوگی۔ نہ کہ لازمی طور پر ان کی بہبودی بھی۔ وہ اس بات کو نظر انداز کر جاتے ہیں کہ کسی مامور کو قبول کرنے کے بعد تن من دھن سے اس کی جماعت کی حفاظت کرنے کے بغیر نہ تو ان کی اپنی حفاظت ہو سکتی ہے اور نہ ہی وہ دین و دنیا میں سرفراز ہو سکتے ہیں۔

وہ یہ تو سمجھتے ہیں کہ سلسلہ کی خدمت کرنے میں ثواب ضرور ہے۔ لیکن ساتھ ہی ان کو خیال ہوتا ہے کہ اگر وہ کسی وقت یہ ثواب حاصل نہ کر سکیں۔ تو کوئی زیادہ حرج نہیں ہوگا۔ دراصل انہوں نے ابھی تک اپنے آپ کو پوری طرح جماعت میں مدغم نہیں کیا ہوتا۔ اور ان کے اور جماعت کے درمیان ایک حد تک غیریت کا پردہ حائل ہوتا ہے وہ دوسرے لوگوں کو تو کلی طور پر جماعت کی بہبودی کے لئے ذمہ دار تصور کرتے ہیں اور اس بناء پر ان کے اعمال پر نکتہ چینی بھی کرتے ہیں۔ لیکن اپنے آپ کو جماعتی جدوجہد کے لئے مکمل طور پر ذمہ دار قرار نہیں دیتے۔ ان کی یہ حالت خواہ عدم تدبر کا نتیجہ ہو یا احساس کمتری کی پیداوار ہو۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس پریشان خیالی کی وجہ سے وہ اپنے قول و فعل میں پوری مطابقت پیدا نہیں کر سکتے۔

درحقیقت ایسے لوگوں نے انبیاء کی بعثت کی غرض کو صحیح طور پر سمجھا ہی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کو کسی کے اعمال کی کوئی حاجت نہیں۔ وہ تو غنی حمید ہے۔ اسے کسی کے مال کی بھی ضرورت نہیں وہ زمین و آسمان کا مالک ہے۔ صرف موجودہ زمینوں اور آسمانوں کا ہی مالک نہیں بلکہ اور ایسی ہی زمینیں اور آسمان پیدا کرنے پر قادر ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۱۱ میں فرماتا ہے:۔

اولم یروا ان اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض قادر علیٰ ان یخلق مثلھم

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جس نے ان آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس امر پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کرے پس اللہ تعالیٰ یا اس کے انبیاء یا خلفاء یا اس کی جماعتیں کسی کے مال یا اس کی دوسری خدمات کی محتاج نہیں ہوتیں۔ ان جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوتا ہے۔ اور وہ خود ان کی ترقی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ ینصرک رجال نوحی الیھم یعنی تیری مدد کے لئے لوگوں کو ہم اپنے الہام کے ذریعہ آمادہ کریں گے۔

اس میں کیا شبہ ہے کہ جن لوگوں کو اپنے سلسلہ کی مدد اور نصرت کے لئے اللہ تعالیٰ خود تحریک کرے۔ ان جیسا خوش نصیب اور کون ہوگا۔ الٰہی جماعتوں کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے سے بڑھ کر اس دنیا میں اور کوئی سعادت نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ سعادت وہی لوگ حاصل کر سکتے ہیں۔ جنہیں یہ یقین ہو۔ کہ اس خدمت کے ساتھ ان کی فلاح و بہبود وابستہ ہے۔ ورنہ اگر وہ بدقسمتی سے یہ سمجھ بیٹھیں کہ اس خدمت کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول یا اس کی جماعت پر کوئی احسان کریں گے۔ تو نہ صرف ان سے خدمت کی توفیق چھن جائے گی بلکہ وہ اپنے آپ کو عذاب الیم کا بھی مستحق بنا لیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے تو واشگاف الفاظ میں بتا دیا ہے کہ

یٰایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ ج واللہ ھو الغنی الحمید ان یشا یذھبکم و یات بخلق جدید ۝ وما ذالک علی اللہ بعزیز ۝ (سورۃ فاطر ع۳)

اے لوگو تم ہی اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو۔ وہ تو غنی اور تعریف والا ہے۔ اگر وہ چاہے (یعنی تم اس کے منشاء کو پورا نہ کرو) تو تمہیں ہٹا کر نئی مخلوق لے آئے گا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ مشکل نہیں پھر فرمایا:۔

ھا انتم ھٰؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ ج فمنکم من یبخل ج ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہٖ ط واللہ الغنی و انتم الفقراء وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم ۝ (سورۃ محمد ع۴)

تم ہی ہو جنہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ لیکن تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں (ایک تو) جو شخص (اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بخل کرے گا۔ وہ اپنی جان سے بخل کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو غنی ہے۔ اور تم ہی محتاج ہو۔

اور (دوسری بات یہ ہے۔ کہ) اگر تم (اپنے عہد بیعت سے) پھر جاؤ گے۔ تو اللہ تعالیٰ دوسری قوم بدل دے گا اور وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے۔ سورۃ توبہ ع۶ میں فرمایا کہ الا تنفروا یعذبکم عذابا الیما ولا یستبدل قوما غیرکم ولا تضروہ شیئا ط واللہ علی کل شیء قدیر (اگر تم جہاد کے لئے) نہ نکلو تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب دیگا۔

تری خندہ نگاہی پہ فقط میرا سہارا ہے

خالد ہدایت بی۔اے لاہور

محبت کی کٹھن راہوں میں تلخی بھی گوارا ہے
تری خندہ نگاہی پہ فقط میرا سہارا ہے

خیالوں میں مرے آئے بہارِ زندگی بنکر
ہجوم یاس و غم میں جب انہیں میں نے پکارا ہے

گناہوں کی فراوانی پہ اے دل ہو نہ تو محزوں
بتا! کیا اُن کی بخشش کا کوئی حد و کنارہ ہے؟

اسی میں کامیابی ہے یہی مقصود ہے میرا
مرے ٹوٹے ہوئے دل کو وہ کہدیں "یہ ہمارا ہے"

اور تمہاری جگہ دوسری قوم بدل دے گا۔ اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اتنی وضاحت کے باوجود بھی بعض لوگوں کو ان کا نفس دھوکا دے دیتا ہے۔ اور وہ نہایت سادگی سے یہ سمجھنے لگتے ہیں۔ کہ جب ہم نے اللہ تعالیٰ کے مامور کو قبول کر لیا ہے۔ تو پھر ہم کیسے عذاب الیم میں مبتلا کئے جا سکتے ہیں؟ وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں۔ کہ جہاد کے بغیر نہ وہ حقیقۃً مومن بن سکتے ہیں۔ اور نہ اپنے دعویٰ ایمان میں صادق کہلا سکتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ حجرات رکوع ۲ میں فرماتا ہے:۔

انما المومنون الذین اٰمنوا باللّٰہ و رسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ اولٰئک ھم الصادقون۔ دراصل مومن تو وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے کے بعد شک میں نہ پڑیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں۔ وہی صادق ہیں۔ پس صرف زبان کا اقرار جس کے ساتھ عمل کی تصدیق شامل نہ ہو۔ کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ ایسے لوگ تو نہ صرف مفت میں دنیا جہان کی دشمنی مول لے لیتے ہیں۔ بلکہ اپنی بے عملی اور بد اعمالی کی وجہ سے مومنوں کی صفوں میں بھی رخنہ اندازی اور انتشار کا موجب بنتے ہیں۔ اور اس طرح اپنے آپ کو عذاب الیم کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ قرآن کریم کے شروع میں ہی آتا ہے۔ کہ

ومن الناس من یقول اٰمنا باللّٰہ و بالیوم الاٰخر وما ھم بمومنین۔ یخدعون اللّٰہ والذین اٰمنوا وما یخدعون الا انفسھم وما یشعرون۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضاً۔ ولھم عذاب الیم۔ بما کانوا یکذبون۔ بعض لوگ جو کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان لائے ہیں۔ حالانکہ وہ حقیقتاً مومن نہیں ہوتے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو اور مومنوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے نفسوں کے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دے رہے ہوتے۔ مگر سمجھتے نہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اور بڑھا دیا ہے۔ بسبب اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ یعنی اپنے دعویٰ ایمان میں سچے نہیں تھے۔ سچے ہوتے تو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیوں نہ کرتے؟

اگر قرآن کریم کا غور سے مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ جتنی مرتبہ عذاب الیم کے الفاظ ماموروں کے منکروں کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ تقریباً اتنی دفعہ ہی یہ الفاظ ان مومنوں کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ جن کا ایمان زبانی دعووں سے آگے نہیں بڑھتا۔ جن کی قسمت میں زندگی کے چشمہ تک پہنچ کر بھی تشنہ لب رہنا ہی مقدر ہوتا ہے۔ کاش وہ انبیاءؑ کی بعثت کی غرض کو سمجھتے۔ کاش انہیں معلوم ہو جاتا۔ کہ اللہ اور رسول اسی لئے ان کو بلاتے ہیں۔ کہ انہیں زندگی عطا کریں۔

سورۃ انفال ع ۳ میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ یا ایھا الذین اٰمنوا استجیبوا للّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی بات مانا کرو۔ کیونکہ وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلاتے ہیں۔ جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں مال خرچ کرنے کے فائدے مختلف رنگوں میں بیان فرمائے ہیں۔ پرہیزگاروں کی تعریف میں یہ بات شامل ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جو رزق دیتا ہے۔ اس میں سے وہ اسی کی خاطر خرچ کرتے ہیں۔

(سورہ بقرہ ع ۱)

مومن کی تعریف میں بھی یہی بات شامل ہے۔

(سورہ انفال ع ۱) جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال اس دانہ کی ہوتی ہے۔ جس سے سات بالیاں اگتی ہیں۔ اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔ (سورہ بقرہ ع ۳۶) جو شخص اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے کئی گنا واپس کرے گا (سورہ حدید ع ۲) جو لوگ دن اور رات پوشیدہ اور اعلانیہ طور پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کا اجر ان کے رب کے ذمہ ہے۔ (سورہ بقرہ۔ ع ۳۸) جو لوگ کتاب اللہ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو رزق انہیں دیا ہے۔ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ طور پر خرچ کرتے ہیں۔ ان کی اس تجارت میں ہرگز گھاٹے کی توقع نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر دے گا۔ بلکہ اپنے فضل سے انہیں بڑھائے گا۔ وہ بخشنے والا اور شکرگذار ہے۔ (سورہ فاطر ع ۴)

غرض اللہ تعالیٰ نے مختلف پیراؤں میں کھول کھول کر یہ بات واضح کی ہے۔ کہ الٰہی جماعت میں شامل ہونے اور اس کے اغراض و مقاصد کے لئے قربانیاں کرنے میں ان لوگوں کی اپنی ذات کا ہی بھلا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے اس میں کوئی نفع یا نقصان متصور نہیں۔ قرآن کریم کی رو سے انبیاء کی بعثت کی غرض کیا ہے؟ فرمایا:۔

قل یا ایھا الناس قد جاءکم الحق من ربکم فمن اھتدیٰ فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا۔ وما انا علیکم بوکیل۔

(سورہ یونس ع ۱۱)

کہہ دے، اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچائی آئی ہے۔ پس جس نے ہدایت پائی۔ اس ہدایت کا فائدہ اسی کی اپنی جان کو ہی پہنچیگا۔ اور جو گمراہ ہو گیا۔ تو اس گمراہی کا نقصان اسی کی جان کو ہوگا۔ اور میں تمہارا ذمہ وار نہیں ہوں۔ لیکن اس ہدایت سے فائدہ وہی لوگ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو محض زبان سے ہی اللہ اور اس کے رسولؐ کی پیروی کا دعویٰ نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے عمل سے بھی اس اقرار کو سچا کر دکھاتے ہیں۔ بلکہ مامور کے قبول کرنے کے بعد اس کی اطاعت اور مکمل اطاعت کے بغیر چارہ نہیں۔ یا تو اس کی ہدایت کے مطابق عمل کر کے اپنے لئے اور اپنی اولادوں کے لئے دنیا و آخرت میں بہشتی زندگی حاصل کر لیں۔ اور یا عمل کے میدان میں اس سے منہ موڑ کر اپنے آپ کو عذاب الیم کا مستحق بنا لیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ فتح ع ۲ میں فرماتے ہیں:۔

ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنٰت تجری من تحتھا الانھار ومن یتول یعذبہ عذاباً الیما۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ ان باغوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور جو شخص اس سے منہ پھیرے گا۔ اسے وہ دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔

سورہ آل عمران ع ۸ میں فرمایا:۔

ان الذین یشترون بعھد اللّٰہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً اولٰئک لاخلاق لھم فی الاٰخرۃ ولا یکلمھم اللّٰہ ولا ینظر الیھم یوم القیامۃ ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم۔ یقیناً وہ لوگ جو حقیر فائدہ کی خاطر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے قول و اقرار اور قسموں کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ان کے لئے کل کی دنیا میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے کلام کرے گا۔ اور نہ ہی ان کی طرف نگاہ کرے گا۔ اور نہ ان کو پاکیزگی بخشے گا۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

دو خوابیں

بشیر احمدؐ صاحب ملازم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں تحریر کرتے ہیں۔ میں نے خواب میں حضرت اماں جان کو دیکھا۔ یہ خواب حضرت میاں صاحب کو سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ حضور کو لکھو۔ سو عرض کرتا ہوں۔ کہ رتن باغ میں جو برآمدہ میاں ناصر احمدؐ صاحب کا تھا۔ وہاں اونچی کرسی پڑی ہے۔ اور دائیں بائیں بھی دو کرسیاں پڑی ہوئی ہیں۔ سب سے اونچی کرسی پر حضرت ام المومنین حضرت اماں جان بیٹھے ہیں۔ اور دائیں کرسی پر حضور اور بائیں کرسی پر حضرت میاں صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت اماں جان تقریر فرماتی ہیں۔ اور نیچے جہاں حضور نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہاں حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی ۲۵ یا ۲۰ بیٹھے ہیں۔ ان کے ساتھ میں بھی بیٹھا ہوں۔ حضور کا چہرہ اسی طرح حضرت اماں جان کا اور حضرت میاں صاحب کا چہرہ بھی نیچے والے آدمیوں کو نظر آتا ہے۔ حضرت اماں جان تقریر فرماتی ہیں۔ اے جماعت کے نوجوانو یہ سن لو۔ اس کے بعد مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے کیا فرمایا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت اماں جانؓ جوش سے تقریر فرما رہی ہیں۔ ان کی آنکھیں سرخ ہیں۔ اور یہ الفاظ فرماتی ہیں کہ دین کی خدمت کرو۔ دین کی خدمت کرو۔ بعض افراد یہ تقریر سنکر بہت روتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ حضرت اماں جانؓ کو جماعت کے متعلق بہت درد ہے، اس لئے جوش سے تقریر فرما رہی ہیں۔ اس کے بعد مسجد مبارک میں اذان ہو رہی ہوتی ہے۔ کہ میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

دوسرا خواب:۔ جب حضرت اماں جانؓ وفات پا گئے تھے۔ میں میاں مبشر احمدؐ صاحب کے پاس حضرت میاں صاحب کے کام ایبٹ آباد گیا ہوا تھا۔ مگر وفات کا سنکر جلد واپس آ گیا۔ اور آ کر حضرت اماں جانؓ کے مزار مبارک پر دعا کی۔ اور دوسرے روز مجھے حضرت اماں جانؓ نے خواب میں فرمایا۔ کہ تم میاں بشیر کی خدمت کرو۔ حضور میرے لئے دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی اور آپ کے خاندان کی مجھے نیک نیتی سے خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ میں حضور کے خاندان کا ۱۹۲۴ء سے غلام ہوں۔

آپ کا غلام بشیر احمدؐ ملازم حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ربوہ

درخواست دعا:۔ میرے والد محترم مہاشہ فضل حسین صاحب کو عرصہ ڈیڑھ دو ماہ سے سینہ میں ہلکا ہلکا درد رہتا تھا۔ جو چند روز ہوئے شدید صورت اختیار کر گیا۔ جس سے سخت بے چینی اور بے قراری لاحق ہو گئی، اب پہلے سے افاقہ ہی ہے۔ تاہم ابھی کافی تکلیف باقی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار ملک محمد خورشید ابن مہاشہ فضل حسین صاحب

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے حق میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا
زمینداروں سے خطاب

"قرآن کریم کہتا ہے کہ جب فصل پک جائے تو اس کا حق دو۔ جب فصل
...تا ہے تو زمینداروں کے حوصلے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی ان سے
...تا ہے تو وہ خوب دیتے ہیں۔ اب اگر کوئی زمیندار یہ کہے کہ فی ایکڑ ایک
... فصل خدا تعالیٰ کی ہے یا مسجد کے لئے ہے تو اس میں کونسی مشکل بات ہے۔
... کرم کو تو زمیندار کچھ سمجھتا ہی نہیں"

بعد ازاں زمیندار بھائیوں کی سہولت کے لئے حضور نے چھوٹے زمینداروں کے لئے ایک آنہ
... اور بڑے زمینداروں کے لئے دو آنہ فی ایکڑ چندہ مساجد ممالک بیرون مقرر فرمایا۔ اور مزارعین کے
... پیسے اور ایک آنہ کی شرح مقرر فرمائی۔ زمیندار احباب اس کی پابندی فرمائیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ
کے متعلق
مولانا عبدالمجید صاحب سالک کی رائے

...لانا عبدالمجید صاحب سالک "سیرت حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ" کے مؤلف ملک نذیر احمد صاحب ریاض
...د جامعۃ المبشرین ربوہ کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

"آپ کی کتاب سیرت مولانا شیر علی مرحوم رضی اللہ عنہ میں نے ربوہ سے واپس آتے ہی ایک نشست میں
... ڈالی۔ میں سمجھتا ہوں سوانح نگاری کا صحیح اسلوب یہی ہے جس کو آپ نے مدنظر رکھا ہے۔
... جس سے صاحب سوانح کی سیرت کے تمام پہلو مؤثر طور پر واضح ہو جاتے ہیں۔ مجھے یہ کتاب
... حد پسند آئی۔ اس کی سادگی۔ سلاست، اور اثر انگیزی قابل قدر ہے"

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار ان دنوں بعض مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ میں نہایت ادب سے درویشان قادیان
...دان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام
...ت دور فرمائے۔ آمین۔
محمد علی احمدی زعیم انصار اللہ ننکانہ شیخوپورہ

(۲) بندہ آجکل مالی اور بعض دیگر مشکلات میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ
...نیا میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ (ظفر احمد حیدرآباد سندھ)

(۳) میرے دو بچے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں
...کاملہ عطا فرمائے آمین
خالق داد کھروڑ سیالکوٹ

(۴) میرے گھٹنہ میں قریباً تین ماہ سے درد ہے اور چلنے پھرنے میں تکلیف ہے
...صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
غلام احمد خاں انچارج ڈسپنسری بصیرپور منٹگمری

(۵) میرے والد مولوی فتح محمد خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۸۵ ضلع منٹگمری ان دنوں
...کلات میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ و احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مالی مشکلات
...ت دے۔ آمین
(ناصر احمد خاں محمود سیکرٹری مال چک ۳۸۵)

(۶) میرے والد ماسٹر محمد علی خاں صاحب اشرف کا آنکھوں کے سفید موتیا کا اپریشن ہونے والا ہے
...تجل شفایابی کے لئے جملہ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔
احمد علی پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ۔

دعائے مغفرت

...ے والد چوہدری فتح محمد خاں صاحب ۱۴-۱۵ مارچ ۵۶ء کی درمیانی شب کو بمقام تقابل ضلع گجرانوالہ میں
...رک پھٹنے سے وفات پا گئے۔ مرحوم موضع ماڑی بچیاں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے
...سلسلہ مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ اور پسماندگان کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر
ایوب احمد خاں ننکانہ صاحب

سیرالیون میں ایک زمین کے مقدمہ کیلئے دعا کی درخواست

سیرالیون میں ہمارے سنٹرل مشن بو کی زمین کے ایک حصہ پر ایک شخص زبردستی قبضہ کئے ہوئے ہے اس کے خلاف یہاں کی کورٹ میں مقدمہ دائر ہے۔ اس شخص کی پشت پر اس کی قوم سے بہت سے لوگ ہیں جس کی وجہ سے ہمیں دھمکیاں دیتا رہتا ہے اور یہ زمین کا قبضہ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اب زمین کے مالکان نے خود اس پر مقدمہ کیا ہے اور ہمیں بطور گواہ رکھا ہے۔ مشن کی زمین کے جس حصہ پر یہ شخص قابض ہے یہ ہمارے لئے نہایت اہم اور کافی وسیع جگہ ہے۔ اس لئے سلسلہ کے بزرگوں اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس دشمن سے نجات دے اور ہماری زمین ہمیں واپس مل جائے۔ آمین

محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون مشن۔

مبارک ہیں وہ جو انیس ۱۹ سالہ جہاد کا بقایا ۱۵ مئی تک ادا کر لیں
تا ان کا نام تاریخ اسلام کی کتاب میں لکھا جا سکے

(۱) دفتر وکیل المال تحریک جدید سابقون الاولون کے انیس سالہ جہاد میں حصہ لینے والوں کو جن کے ذمہ کچھ بقایا ہے قریب عرصہ تین سال سے متواتر خطوط اور اخبارات کے ذریعہ توجہ دلاتا رہا ہے مگر باوجود اس کے ابھی تک بعض کا بقایا رہا ہے۔ اس لئے اب پھر ایک مطبوعہ چٹھی کے ذریعہ پاکستان اور بیرونی ممالک کے احباب کو توجہ دلا رہا ہے۔ کہ وہ ۱۵ مئی ۱۹۵۷ء تک اپنا بقایا ادا کر کے نام درج رجسٹر کرا لیں۔

(۲) آپ کے دل میں بوجہ ایک لمبا عرصہ اشاعت اسلام میں مدد کرتے آنے کے شدید خواہش ہوگی اور ہونی چاہیے کہ اس یادگار زمانہ کتاب میں آپ کا نام رہے آپ اس بات کو ہرگز پسند نہ کریں گے کہ بقایا کے سبب آپ کے نام کو فہرست سے حذف کر دیا جائے اور نہ ہی دفتر اس کو پسند کرتا ہے۔ کیونکہ آپ سالہا سال سے اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ قربانی کرتے آئے ہیں۔ باوجودیکہ اس ادائیگی کے زمانہ میں بھی آپ کو مشکلات و مصائب کا سامنا ہوا۔ مگر آپ اپنے ایمان اور اخلاص کے سبب ان مشکلات پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے غالب آتے رہے اور اشاعت اسلام اور تبلیغ اسلام کے کام سے قدم پیچھے رکھنا گوارا نہ کیا اور کسی نہ کسی طرح ادا کرتے رہے۔ اب جو تھوڑا سا بقایا ہے اس کو ادا نہ کر کے نام کٹوانا مومن کی مومنانہ شان کے شایاں نہیں ہے۔

(۳) پس آپ موجودہ حالات میں بھی باوجود اپنی ذاتی مشکلات کے دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے اپنا بقایا ۱۵ مئی تک ادا کر دیں۔ کیونکہ سلسلہ کی ذمہ داری آپ پر پہلے نمبر پر ہے دوسرے نمبر پر نہیں۔

(۴) آپ کو معلوم رہے کہ فہرست کی تکمیل میں تھوڑی سی گنجائش ہے۔ دفتر کی کوشش ہے کہ آپ کا نام اس میں آجائے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس انیس سالہ فہرست کی تکمیل میں شامل رہیں گے۔ بدقسمت ہیں وہ جو منزل مقصود کے قریب پہنچکر آخری وقت میں پیچھے ہٹ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شامل رہنے کی توفیق دے۔

(۵) مطبوعہ چٹھی کے علاوہ اخبار کے ذریعہ بھی آپ کو لکھا جاتا ہے کہ آپ براہ مہربانی اطلاع دیں کہ آپ اپنا بقایا قسط وار ادا کریں گے یا یکمشت۔ اور کہ بصورت یکمشت کس ماہ میں۔

(۶) مطبوعہ چٹھی میں بقایا کا حساب نہیں دیا گیا کیونکہ پہلے بارہا دیا جا چکا ہے۔ لیکن اگر آپ سے چٹھی گم ہو گئی یا حساب یاد نہیں ہے تو "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" سے فوری دریافت فرمائیں بواپسی انشاء اللہ جواب دیا جائے گا۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ہم اپنی علاقائی سالمیت کی ہر قیمت پر حفاظت کریں گے

پاکستان کا آئین جمہوری تقویت بخش اور ترقی پسند ہے

قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس میں صدر سکندر مرزا کی تقریر

کراچی ۲۶ مارچ۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر سکندر مرزا نے کل قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی داخلی و خارجی پالیسی پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اعلان کیا کہ ان کی حکومت ملک کے اندر سب کے ساتھ انصاف اور ملک کے باہر سب کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

صدر سکندر مرزا نے اعلان کیا:-

"ہم اپنے ملک کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے اپنی بساط و صلاحیت کے مطابق اپنا ہر ممکن ذریعہ بروئے کار لائیں گے۔"

آپ نے کہا "پاکستان بین الاقوامی امن کے قیام و تحفظ کا علمبردار ہے جو صرف ہم خیال اور مشترک مفادات کے حامل ملکوں کے اشتراک عمل اور سعی و جہد سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔"

میجر جنرل سکندر مرزا نے کوئی ۳۵ منٹ تک اجلاس میں تقریر کی اور پاکستان کی سیاسی و اقتصادی زندگی کا جائزہ لیا۔ آپ نے مجلس دستور ساز کے اراکین کو آئین سازی کا امتیاز حاصل کرنے پر پرجوش ہدیہ تبریک پیش کیا۔ آپ نے ملک کے آئین کو جمہوری قوت بخش اور ترقی پسند قرار دیا اور اس وثوق کامل کا اظہار کیا کہ نیا آئین قومی اتحاد و ترقی کا موجب ہو گا۔

اقوام متحدہ سے ہم آہنگی

صدر جمہوریہ نے اعلان کیا کہ پاکستان کے مقاصد اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق ہیں۔ آپ نے ان تین موٹے موٹے اصولوں کی بھی وضاحت کی جن پر پاکستان کی خارجہ پالیسی کی بنیادیں استوار ہیں اور جو اقوام متحدہ کے منشور کا بھی امتیازی حصہ ہیں۔ یہ تین اصول (۱) بین الاقوامی امن کے قیام و استحکام کے لئے جدوجہد (۲) ان تمام ممالک میں دوستانہ تعلقات کی ترویج و ارتقاء جو بنی نوع انسان کے مساوی حقوق اور انسان کے حق خود اختیاری کے علمبردار ہیں۔ اور (۳) بنی نوع انسان کی فلاح و ترقی کے لئے دوسرے ممالک سے تعاون

میجر جنرل سکندر مرزا نے مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا کے تمام اسلامی ممالک سے انتہائی دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی ضرورت پر خاص زور دیا۔ اور کہا کہ پاکستان اپنے جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے مشرق وسطےٰ کے فلاح و استحکام میں خاص طور پر دلچسپی لیتا ہے آپ نے شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں حالیہ سیاسی تبدیلیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور سوڈان کی آزادی اور ملایا و سنگاپور کو خود مختاری دینے کے اقدامات پر مسرت کا اظہار کیا۔

دفاعی معاہدے

میجر جنرل سکندر مرزا نے میثاق بغداد اور معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدے خالصتاً دفاعی نوعیت کے ہیں اور کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم کے حامل نہیں آپ نے کہا "یہ معاہدے رکن ممالک کی اجتماعی فلاح و بہبود اور اقتصادی ترقی کی رفتار تیز تر کرنے کے لئے کئے گئے ہیں۔"

آپ نے کہا "میثاق بغداد اور معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا میں پاکستان کی شرکت پر نکتہ چینی کرنے والے ان ملکوں کے اشارے پر چل رہے ہیں جو اس بات کے خواہاں ہیں کہ پاکستان الگ اور کمزور رہے۔"

ہندوستان

آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہمارے ہندوستان سے تعلقات اتنے اچھے نہیں جتنے کہ ہم چاہتے ہیں آپ نے کہا "ہم ہندوستان سے بہتر تعلقات قائم کرنے کے لئے بے چین ہیں۔ لیکن کشمیر کے قضیہ نے تلخی پیدا کر دی ہے۔"

سکندر مرزا نے مسئلہ کشمیر کے جلد از جلد تصفیہ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ پاکستان و ہندوستان دونوں اس مسئلہ کو بلا تاخیر حل کرنے اور کشمیر کا تصفیہ رائے شماری کے ذریعے طے کرنا تسلیم کر چکے ہیں سیکیورٹی کونسل نے کشمیر کے تنازعہ طے کرنے کی ضرورت پر زور دے کر اس کے سوا اور کچھ نہیں کیا کہ ان خیالات کی توثیق کر دی ہے۔ جن کا بار بار دنیا کے مدبرین اور ارباب سیاست نے اظہار کیا تھا۔"

آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ سیکیورٹی کونسل کا اجلاس شروع ہوتے ہی ہندوستان میں پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کی مہم تیز کر دی گئی۔ سرحدی وارداتیں ہوئیں اور ہندوستانی فوج نے پاکستانی حدود میں مداخلت کی سلیمانکی ہیڈورکس کے نزدیک پاکستانی سپاہیوں پر توپوں سے گولہ باری کی گئی۔ لیکن پاکستانی سپاہیوں نے انتہائی اشتعال انگیزی کے باوجود محض چھوٹے ہتھیاروں سے اپنا دفاع کیا میجر جنرل سکندر مرزا نے کہا "میں یہ بات واضح کر دینی ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم ہندوستان سے دوستانہ تعلقات کی خواہش کے باوجود ہر حالت میں اپنے علاقہ کا بچاؤ کریں گے اور اپنے دفاع کیلئے ہر وہ ذریعہ اختیار کریں گے جو ہمارے اختیار میں ہو گا۔"

دوسرے ملکوں میں یوم جمہوریہ کی شاندار تقریبات

پاکستان کے استحکام اور سلامتی کیلئے دعائیں

تہران ۲۵ مارچ۔ پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریب بڑے تزک و احتشام سے منائی گئی ہے۔ اس موقع پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے استحکام و سلامتی کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور اخبارات نے خاص مضامین شائع کئے۔

تہران میں پاکستانی سفیر جنرل این اے۔ ایم رضا نے ۲۲ مارچ کو ایک عشائیہ ترتیب دیا جس میں تہران میں مقیم ۲۵ سربرآوردہ علماء نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر علماء فلسفی نے اپنی تقریر میں پاکستان کی اسلامی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستانی راہنماؤں کو خراج تحسین پیش کیا۔ ۲۳ مارچ کی صبح کو پرچم کشائی کی رسم ادا کی گئی تلاوت کلام پاک کے بعد جنرل رضا نے ایک مختصری تقریر کی اس موقع پر تہران میں مقیم پاکستانی بھی موجود تھے۔ جنرل رضا نے اپنی تقریر میں ان لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ شام کو پاکستانی سفیر نے تہران ریڈیو سے تقریر نشر کی اور آراستہ و پیراستہ آفیسر کلب میں ایک استقبالیہ دعوت دی۔ جس میں چار سو سے زائد سول اور فوج کے احکام اور معزز شہریوں نے شرکت کی

نیروبی

نیروبی (مشرقی افریقہ) میں بھی یوم جمہوریہ پاکستان بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ پاک ولا دلہن کی طرح سجا ہوا تھا۔ پاکستانی ہائی کمشنر کی طرف سے دی گئی گارڈن پارٹی میں بارہ ہزار افراد نے شرکت کی۔ بعض مہمان اس مبارک تقریب میں شرکت کیلئے ایک سو میل کا فاصلہ طے کر کے پہنچے۔ جب برطانوی گورنر سر ایولن بارنگ پہنچے۔ تو کینیا کی افواج کے بینڈ نے پاکستانی اور برطانیہ کے قومی ترانے بجائے دعوت شروع ہونے پر فضا پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ اور مقامی اخبارات نے خاص نمبر شائع کئے اور مساجد میں پاکستان کی سلامتی کی دعائیں مانگی گئیں۔

ٹوکیو

ٹوکیو (جاپان) میں پاکستان کا یوم جمہوریہ منایا گیا۔ اور اس موقع پر پاکستانی سفارتخانے میں علی الصبح پرچم کشائی کی رسم ادا کی گئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد پاکستان کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ ٹوکیو میں مقیم پاکستانی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ شام کو عظیم الشان دعوت دی گئی جس میں پانچ سو سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔

انسان کی بجائے برقی دماغ

نیویارک ۲۶ مارچ۔ امریکہ میں دشمن کے بمبار طیاروں کے مقابلے کے لئے "برقی دماغ" نصب کئے جا رہے ہیں۔ یہ برقی دماغ ان افراد کی جگہ کام کریں گے۔ جو راکٹوں اور دوسرے خود کار ہتھیاروں کو نشانے پر پھینکنے کے لئے کنٹرول کرتے ہیں۔ فی الحال یہ "دماغ" واشنگٹن میں نصب کئے گئے ہیں۔ لیکن بہت جلد ان کا سلسلہ سارے اہم شہروں تک پھیلا دیا جائے گا۔ یہ "برقی دماغ" دو منزلہ عمارتوں میں نصب ہوتے ہیں۔ جہاں ریڈیو اور راڈار کا پیچیدہ نظام اور کیتھوڈ شعاعوں کے پردے موجود ہوتے ہیں۔ برقی دماغ دو سو میل دور سے دشمن کے طیاروں اور راکٹوں کا سراغ لگا کر ان کے مقابلے پر فوراً راکٹ اور ۱۵۰۰ میل فی گھنٹہ رفتار والے خود کار طیارے روانہ کریں گے۔ جو ان "دماغوں" سے ۲۵ میل دور پر دشمن کو تباہ کر دیں گے

سکندر مرزا اور محمد علی ترکیہ جائیں گے

کراچی ۲۶ مارچ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر میجر جنرل سکندر مرزا اور وزیر اعظم محمد علی نے وزیر اعظم عدنان میندریز کی دعوت پر ترکیہ جانا منظور کر لیا ہے صدر اور وزیر اعظم کے دورہ ترکیہ کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس امر کا اظہار کل ترکیہ اور پاکستان کے مشترکہ اعلان میں کیا گیا ہے

آئندہ بھارتی فوجیں بلا روک ٹوک پاکستانی علاقے میں داخل نہیں ہو سکیں گی

"دہلی میں ڈلیس کا بیان سیٹو کونسل کے مشترکہ اعلان کے منافی نہیں ہے"

کراچی ۲۷ مارچ۔ مرکزی وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری نے کل شام قومی اسمبلی میں میاں عبدالباری کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت پاکستان نے اس امر کی ضمانت کے لئے تمام ضروری اقدام کر دئیے ہیں کہ آئندہ بھارتی فوج بلا روک ٹوک پاکستانی علاقے میں داخل نہ ہو سکے۔

مسلم لیگ کے مشرقی رکن میاں عبدالباری نے ان سے دریافت کیا تھا کہ حکومت نے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت کراچی کے بالکل قریب چھاڈ بیٹ میں بھارت کی فوجی کارروائیوں کو ناکام بنانے کے لئے کیا اقدام کئے ہیں۔

وزیر خارجہ نے انہیں بتایا کہ بھارتی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ چھاڈ بیٹ سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور سابقہ پوزیشن بحال رکھے۔ نیز بھارتی حکومت سے کہا گیا ہے کہ بھارت اور پاکستان کی ساری کی سرحد کی حد بندی کے لئے ایک بین المملکتی سرحدی کانفرنس بلائی جائے۔

اس رکن کے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے بتایا کہ چھاڈ بیٹ خلیج کچھ میں پاکستان اور کچھ کی سرحد پر واقع ایک جزیرہ ہے جو چراگاہ کا کام دیتا ہے۔ یہ جزیرہ شروع سے مغربی پاکستان کے ضلع تھرپارکر کی عملداری میں شامل رہا ہے اور اس کا ایک حصہ ہے۔

وزیر خارجہ نے اس استفسار کا جواب نفی میں دیا کہ کیا بعض پاکستانی اخبارات میں شائع ہونے والی یہ اطلاعات صحیح ہیں کہ چھاڈ بیٹ میں جدید ترین اسلحہ سے لیس ڈویژن بھارتی فوج متعین کر دی گئی ہے۔

کشمیر

وزیر خارجہ نے ایک اور رکن کو بتایا کہ حکومت پاکستان بھارت کو اس امر پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ ریاست جموں و کشمیر میں آزادانہ اور منصفانہ استصواب کے انعقاد کے متعلق اپنے مواعید پورے کرے۔

میاں باری کے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے بتایا کہ سیٹو کی وزارتی کونسل کے حالیہ اجلاس کراچی میں مسئلہ کشمیر پر غور کیا گیا تھا۔ اس استفسار پر کہ کانفرنس نے بھارت کو کشمیر میں غیر جانبدارانہ استصواب کے انعقاد پر آمادہ کرنے کے لئے کیا لائحہ عمل طے کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے کونسل کے آٹھ مارچ کے مشترکہ اعلان کا آٹھواں پیرا پڑھ کر سنایا۔ اس اعلان میں کونسل کے ارکان نے رائے ظاہر کی تھی کہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادیں برقرار ہیں۔ اعلان میں مزید کہا گیا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ یا براہ راست بات چیت کے ذریعے بلا تاخیر حل کیا جانا چاہئے۔

اس استفسار پر کہ کانفرنس نے کوئی قطعی لائحہ عمل طے کیا تھا یا نہیں مسٹر حمید الحق چوہدری نے کہا کونسل نے پاکستان کے اس موقف کی توثیق کے سوا کوئی لائحہ عمل طے نہیں کیا کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے۔

انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلیس نے نئی دہلی میں جو بیان دیا تھا وہ کانفرنس کے مشترکہ اعلان کے منافی نہیں ہے۔

مزارعین کی بیدخلی روک دی گئی

کراچی ۲۷ مارچ۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی تھی۔ حکومت مغربی پاکستان نے ۳۰ جون تک تمام مزارعین کی بے دخلی روک دی ہے۔ توقع ہے کہ اس وقت تک حکومت چھوٹے زمینداروں اور مزارعین کے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک جامع سکیم مرتب کرے گی

مسٹر محمد علی مغربی جرمنی جائیں گے

بون ۲۷ مارچ۔ مغربی جرمنی کی وزارت خارجہ نے کل یہاں اعلان کیا کہ مغربی جرمنی کا جو خاص نمائندہ پاکستان کے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کیلئے کراچی گیا تھا اس نے وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی کو اس سال مغربی جرمنی آنے کی دعوت دی ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یہ دعوت قبول کر لی گئی ہے۔ لیکن ابھی دورے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

عراقی وزیر خارجہ کی واپسی

کراچی ۲۷ مارچ۔ عراقی وزیر خارجہ مسٹر برہان الدین بھاشا یان یوم جمہوریہ کی تقریبات میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کے بعد کل یہاں سے بغداد واپس روانہ ہو گئے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے معاہدہ بغداد کو برقرار رکھنے اور اسے فروغ دینے کے عہد کا اعادہ کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ معاہدہ بغداد کے اندر اور باہر ارکان کے باہمی تعاون سے ہمارے بہت سے مسائل منصفانہ اور پر امن طور پر حل کرنے میں مدد ملے گی۔

انتخاب عہدہ داران کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

بعض جماعتوں کی طرف سے انتخابی رپورٹ پر صرف سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ کے دستخط ہوتے ہیں قواعد انتخابات کی شق ۱۲ کی رو سے یہ ضروری ہے کہ اس رپورٹ پر صدر جلسہ انتخاب اور دو ایسے احباب کے دستخط ہوں جو اس کارروائی میں شریک رہے ہوں لیکن وہ کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ ہوئے ہوں — (۲) اسی طرح انتخابی رپورٹ پر ہر ایک عہدہ دار کا ذاتی مکمل پتہ ضرور لکھا جائے صرف جماعتی عہدہ لکھنا کافی نہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

سانحہ راولپنڈی کے سلسلے میں مزید آٹھ گواہوں کے بیانات

راولپنڈی ۲۷ مارچ۔ راولپنڈی میں یوم جمہوریہ کی تقریب پر ریلوے پل کی دیوار گرنے سے جو المناک حادثہ پیش آیا تھا۔ اس کی تحقیقات ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر عزیز الحق مسعود کی عدالت میں شروع ہوئی۔ اس حادثے میں چونتیس اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے —— عدالت نے کل آٹھ مزید گواہوں کے بیانات قلمبند کئے جن میں چھاؤنی پولیس کے سب انسپکٹر چوہدری محمد شریف بھی شامل تھے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ریلوے کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ نامہ ہدایت کی ہے کہ تحقیقات کے دوران ریلوے کا نقطۂ نظر پیش کرنے کے لئے کسی افسر کو مقرر کیا جائے۔

راولپنڈی کنٹونمنٹ کے انسپکٹر پولیس نے اپنے بیان میں عدالت کو بتایا کہ یہ پل ریلوے کی ملکیت ہے۔ اور وہی اس پر ٹریفک کنٹرول کرنے کی ذمہ دار ہے۔ حادثہ کی وجہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ شہر کی طرف سے پل پر زیادہ لوگ جا سکتے ہیں۔ مگر چھاؤنی کی جانب پل کے دوسرے سرے پر عوام کے باہر جانے کا راستہ بہت چھوٹا ہے۔ ٹوٹی پھوٹی سیڑھیوں اور روشنی کا غیر مناسب انتظام بھی اس حادثے کا ذمہ دار ہے۔ عدالت کے استغاثہ کے گواہ نے بتایا کہ حادثہ سے پیشتر اور بعد ازاں انہیں پل پر غنڈہ گردی اور لوٹ کے بارے میں کوئی شہادت نہیں ملی۔

دوسرے گواہ ریلوے پولیس کے سب انسپکٹر چوہدری محمد شریف نے اپنے بیان میں کہا کہ پل پر ٹریفک کنٹرول کی ذمہ داری ریلوے پولیس پر عائد نہیں ہوتی۔ کیونکہ پل کے دونوں سروں پر واقع علاقہ ریلوے پولیس کی عملداری سے باہر ہے

ایک اور گواہ وزیر محمد نے بتایا کہ وہ دیوار گرنے کے وقت تھوڑی ہی دور کھڑا تھا۔ اگر دیوار دباؤ کی وجہ سے نہ گرتی تو خدشہ تھا کہ پیچھے کی جانب سے ہجوم کے شدید دباؤ کی وجہ سے بہت زیادہ لوگ دم گھٹ کر مر جاتے۔ بیان جاری رکھتے ہوئے گواہ نے بتایا کہ حادثہ کے وقت ایک بوڑھے آدمی کا بچہ زمین پر گر گیا جسے اٹھانے کے لئے وہ جھکا مگر ہجوم کے ریلے کے باعث وہ اٹھ ہی نہ سکا معاً دباؤ کی وجہ سے دیوار گر پڑی۔ اپل پر روشنی کا اگرچہ مناسب انتظام نہ تھا۔ تاہم اگر مزید روشنی بھی ہوتی۔ تو بھی اس حادثہ کو روکا نہ جا سکتا تھا کیونکہ پل پر بہت زیادہ اشخاص جمع تھے۔

مڈل سکول احمد نگر ضلع جھنگ کا معائنہ

مورخہ ۷ مارچ ۵۶ء کو سید نذر محمد صاحب بخاری ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ پی۔ ای۔ ایس ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب ضلع جھنگ و راؤ منصور علی صاحب اے۔ ڈی۔ آئی۔ فار پی ٹی نے مڈل سکول احمد نگر کا سالانہ معائنہ فرمایا۔ سکول کے اساتذہ اور بعض معززین علاقہ نے (جن میں ربوہ کے تعلیمی اداروں کے بعض ذمہ دار حضرات بھی شامل تھے) آپ کا استقبال کیا۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب سکول کی صفائی زیبائش اور جملہ انتظامات کو دیکھ کر بہت مسرور ہوئے۔ تعلیمی معائنہ کے بعد آپ نے پی ٹی کا مظاہرہ بھی دیکھا اور اس کے متعلق بھی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس موقعہ پر صاحب موصوف نے سکول کے ادبی جلسہ کی صدارت بھی قبول فرمائی

اجلاس میں ملک عنایت اللہ صاحب راجوعی صدر معلم نے روئیداد مدرسہ پڑھی اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ نے سپاسنامہ پڑھا ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب آف سکولز نے صدارتی تقریر میں سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ میں ایک پسماندہ علاقے کا مرکزی تعلیمی ادارہ دیکھ کر بہت خوش ہوا انہوں مدرسہ کا ہر پہلو روشن اور ارتقائی منازل طے کر رہا ہے آپ نے محکمانہ طور پر سکول کی ہر جائز امداد کا یقین دلایا نیز فرمایا۔ یہ حسن انتظام سردار غلام یٰسین صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی۔ اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز لائلپور ضلع جھنگ کے زریں مشورے اور کامل توجہ کا نتیجہ ہے۔ (نامہ نگار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵